20660- طلاق کی نیت کی لیکن الفاظ ادانہیں کیے توکیا طلاق ہوگی ؟

سوال

جب کوئی شخص یہ اعلان کرے کہ وہ کسی دوسرے شخص کے لیے اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہے ، توکیا طلاق واقع ہوگی ؟
اس نے طلاق کے الفاظ نہیں بولے لیکن یہ کہا ہے کہ وہ عنقریب طلاق دے دے گا ، اس نے نیت توکی لیکن کیا نہیں ، توکیا ان کا آپس میں شادی کا بندھن موجود ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ طلاق نہیں ہوگی ، جب خاوند نے طلاق کے الفاظ کی ادائیگی کی ہی نہیں توطلاق کے وقوع میں صرف اکیلی نیت ہی کافی نہیں ۔

جمہور علماء کا قول تو یہی ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری (394/9) میں اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے المغنی (121/7) میں عام اہل علم سے نقل کیا ہے ،
اوراس میں امام بخاری اورامام مسلم رحمہ اللہ تعالی کی مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والی اشیاء کو معاف کردیا ہے جب تک وہ اس پر عمل نہ کرلیں یا پھر زبان پر نہ لائیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (2528) صحیح مسلم حدیث نمبر (327) ۔

قتادہ رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے : (جوکہ حدیث کے ایک راوی ہیں) جب وہ اپنے دل میں ہی طلاق دے تو وہ کچھ بھی نہیں (یعنی واقع نہیں ہوگی)

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

صرف نیت سے طلاق نہیں ہوتی بلکہ الفاظ یا پھر لکھنے سے واقع ہوتی ہے ، اوراوپر بیان کی گئی حدیث سے ہی استدلال کیا ہے ۔

دیکھیں فتاوی اسلامیہ (279/3) ۔

واللہ اعلم .